سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
مَا وَلّٰىهُمْ
عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ
لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا
لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا
الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ
مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ
عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً
اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾
قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ
فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً
تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ
کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں (کے رُخ) کو
اُن کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے یہ) جس پر۔ کہو (اے نبیؐ)
اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب۔ چلاتا ہے وہ
جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾
اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک اُمّتِ مُعتدل
تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو
رسُول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے
وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم
کہ کون پیروی کرتا ہے رسُول کی اور کون پھر جاتا ہے
اپنے اُلٹے پاؤں۔ اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں
سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔
بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾
بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اُٹھنا تمہارے چہرے کا
آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف
جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رُخ طرف
مسجدِ حرام کے اور جہاں بھی ہوا کرو تم پھیر لیا کرو
اپنے رُخ (نماز میں) اسی کی جانب۔ اور بیشک وہ لوگ جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾
وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ
وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ
قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ م — وقف لازم
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ
لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ — وقف منزل
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ — ع
وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ
مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾

دی گئی کتاب الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے
ان کے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر
اُن کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿١٤٤﴾
اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب
تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی
اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی
اور نہیں ہے اُن میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا
دوسرے گروہ کے قبلے کی ۔ اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم
اُن کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس
علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿١٤٥﴾
وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو
جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو ۔ لیکن کچھ لوگ ان میں سے
چھپاتے ہیں حق کو جانتے بُوجھتے ﴿١٤٦﴾
حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے
پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿١٤٧﴾
اور ہر ایک کے لیے ہے رُخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ
مُنہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں ۔
جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا ۔
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٤٨﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ
مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾
وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا
كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ
لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي
وَلِأُتِمَّ
نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾
كَمَا أَرْسَلْنَا
فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ
آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ
الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم
مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾
فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي
وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)
مسجد الحرام کی طرف ۔ اور بیشک یہی حق ہے
تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں ہے اللہ بے خبر
اس سے جو تم کرتے ہو ﴿١٤٩﴾
اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رُخ (نماز میں)
مسجد الحرام کی طرف ۔ اور جہاں کہیں بھی
ہو تم تو موڑو اپنے رُخ اسی کی جانب
تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حُجت
سوائے اُن کے جو بے انصاف ہیں اُن میں سے
سو نہ ڈرو تم اُن سے اور مجھ ہی سے ڈرو
اور (مسجد الحرام کی طرف رُخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پُورا کروں میں
اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿١٥٠﴾
(یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے
تم میں ایک رُسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سُناتا ہے تمہیں
ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو
کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو
وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿١٥١﴾
پس یاد رکھو تم مجھے، مَیں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے
اور نہ کرو ناشکری میری ﴿١٥٢﴾

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے

وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ١٥٣
اور نماز سے ۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ١٥٣

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ
اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مُردہ ۔

بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ١٥٤
بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ١٥٤

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ
اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ
اور (مبتلا کرکے) نقصان میں مال و جان کے

وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ١٥٥ ۙ
اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ١٥٥

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے اُنہیں کوئی مصیبت

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ
تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ١٥٦ ۭ
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ١٥٦

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن پر ہیں عنایتیں اُن کے رب کی

وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ١٥٧
اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ١٥٧

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ
بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ
تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ١٥٨
تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ١٥٨

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا
واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ	کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے
فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ	اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے اُن پر اللہ بھی
وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿١٥٩﴾	اور لعنت کرتے ہیں اُن پر سب لعنت کرنے والے ﴿١٥٩﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا	البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی
وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ	اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ
اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا	معاف کر دُوں گا میں اِن کو اور مَیں ہی تو ہوں
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾	بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿١٦٠﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر (کا رویہ اختیار) کیا اور مر گئے کافر ہی
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ	یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿١٦١﴾	اور انسانوں کی، سب کی ﴿١٦١﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ	ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾	اِن کا عذاب اور نہ اُنہیں مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾
وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع ١٩	نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿١٦٣﴾
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا	اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو
يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے
مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ	آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعے سے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا	زمین کو مُردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ	ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ	اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	و زمین کے یقیناً (ان سب چیزوں میں) نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ	اللہ کے سوا (دوسروں کو اللہ کا) مدِمقابل محبّت کرتے ہیں اُن سے
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ	ایسی محبّت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو
اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ	ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	اور کاش سُوجھ جائے ان ظالموں کو
اِذْ	(آج ہی وہ کچھ جو سُوجھنے والا ہے اُنہیں) اس وقت جب
يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ	دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے
جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ	ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ
شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾	بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾
اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا	جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی
مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا	اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾	عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا	اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے
كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ	ایک موقعہ پھر (دُنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ — ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے اُنہوں نے ہم سے۔

كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ — اس طرح بنا دکھائے گا اللہ اُن کے اعمال کو حسرت و پشیمانی

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ — اُن کے لیے۔ اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿١٦٧﴾ ع ٢٠

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ — اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ — حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ — بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿١٦٨﴾

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ — وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو بُرائی کا اور بے حیائی کا

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ — اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ — وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿١٦٩﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ — اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اُن (احکام) کی جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ — نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے

مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ — اُن (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو۔

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ — کیا پھر بھی کہ ہوں اُن کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ — کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿١٧٠﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ — اور مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے

الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً — کوئی شخص پکارے اُن کو جو نہیں سُنتے (کچھ) سوائے پکارنے

وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ — اور چلّانے کے۔ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٧١﴾ — سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿١٧١﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ — اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١٧٢﴾
واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿١٧٢﴾

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار، خون،

وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر۔

لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
(نام) غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے (جبکہ) وہ سرکش بھی نہ ہو

وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ
اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾
بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ
اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت

اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں

اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روزِ قیامت

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٤﴾
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿١٧٤﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے اُنہوں نے گمراہی

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں

فَمَآ اَصْبَرَھُمْ عَلَي النَّارِ ﴿١٧٥﴾
سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿١٧٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ
یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ
اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں

لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾ ع الربع ٢١ ٥
وہ ضد میں بہت دُور جا نکلے ہیں ﴿١٧٦﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَكُمْ
نہیں ہے نیکی یہی کہ کرو تم اپنے چہرے

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾

مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ
آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت۔ یہی
لوگ ہیں راست باز۔ اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿١٧٧﴾
اے ایمان والو! فرض کردیا گیا ہے تم پر
قصاص لینا مقتولوں کا۔ (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے
اور غلام، بدلے میں غلام کے اور عورت، بدلے میں عورت کے۔
سو وہ شخص جس کو معاف کردیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے۔ یہ
رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔
پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
دردناک عذاب ﴿١٧٨﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے

يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
فرض کردیا گیا ہے تم پر جب آپہنچے تم میں سے کسی کی

الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ
موت (کی گھڑی) اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾
یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾

فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے۔ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾
ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ
پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ
حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرادے اُن کے درمیان

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع ۲۲
اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
روزے جیسے فرض کیے گئے تھے اُن لوگوں پر جو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾
تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
چند دن ہیں گنتی کے۔ پھر اگر کوئی ہو تم میں سے

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
بیمار یا سفر میں، تو تعداد پوری کرے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ
دوسرے دنوں میں۔ اور ان لوگوں پر جو

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ
طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں) تو فدیہ ہے

طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ
کھانا کھلانا ایک مسکین کو۔ پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا
کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے۔ اور یہ کہ روزہ رکھو تم،

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾
بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى
اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ
اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے

الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ
اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں۔

وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ
دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ)۔ چاہتا ہے

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ
اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے

الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ
اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اُس نے تم کو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿۱۸۵﴾

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ
اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں

فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ
تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں۔ جواب دیتا ہوں میں

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ
تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ
الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ
لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ
فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا
كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ
وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ
فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع ۲۳

تاکہ وہ راہِ راست پالیں ﴿۱۸۶﴾
حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں
بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ ۔ وہ لباس ہیں
تمہارے لیے اور تم لباس ہو اُن کے لیے ۔ جانتا ہے اللہ
کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے
سو عنایت فرمائی اُس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے
لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو
مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ
نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری
(رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو
پھر پُورا کرو تم روزے کو رات تک
اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو
مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرّر کردہ) اللہ کی
پس نہ نزدیک جانا تم ان کے ۔ اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویّے سے) بچیں ﴿۱۸۷﴾
اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق
اور (نہ) پہنچاؤ اُس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ
کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے
حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ
پُوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
کہو یہ تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے

وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
اور حج (کے اوقات) ۔ کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار

مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪
وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿١٨٩﴾

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾
بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿١٩٠﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم اُنہیں

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
اور نکال دو تم اُنہیں جہاں سے نکالا ہو اُنہوں نے تم کو

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
اور فتنہ زیادہ بُرا ہے قتل سے

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور نہ لڑو تم اُن سے مسجدِ حرام کے قریب

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
جب تک کہ (نہ) لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾
تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿١٩١﴾

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾
ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿١٩٢﴾

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
اور جنگ کرو اُن سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے ۔ پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ
اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْىِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا
رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ ؕ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ
مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ تَمَتَّعَ
بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
مِنَ الْهَدْىِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾
ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے
اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے
تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی
زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے
اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾
اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو
(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو
بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۱۹۵﴾
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے۔ پھر اگر
کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جو میسر آجائے
کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو
اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر
پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار
یا ہو اُسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ
روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اُٹھائے
عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے
قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

مع عند المتقدمین ۱۲

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ
تو روزے رکھے، تین دن کے حج (کے دنوں) میں

وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ
اور سات روزے جب (گھر) لوٹے ۔ یہ ہوئے

عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ
نہ ہو جس کا گھر بار

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
مسجدِ حرام کے قریب ۔ اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ 	الربع
بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۹۶﴾

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے

فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ
ارادہ کرلیا اُن مہینوں میں حج کا

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ 	وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم
تو (جائز) نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕؔ وَتَزَوَّدُوْا
کوئی نیک کام جانتا ہے اُسے اللہ ۔ اور زادِ راہ لے کر چلو

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ
کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾
اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ﴿۱۹۷﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے ۔ پھر جب (واپس) چلو تم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ
مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر ۔ اور ذکر کرو اللہ کا

كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ
اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾	تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ	علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے
اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾	بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ	پھر جب ادا کرچکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا
كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ	جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا	دے دے ہمیں دُنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾	ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ ﴿۲۰۰﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ	اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!
اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ	عطا فرما ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ النصف	اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے حصّہ اُن کی کمائی کا۔
وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾	اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ	اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں۔
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ	پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ
عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ	اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی
لِمَنِ اتَّقٰى ؕ	(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ٢٠٣	اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ٢٠٣
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ	اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو
قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس کی باتیں دُنیاوی زندگی کے اعتبار سے
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ	اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اُس پر جو اس کے دل میں ہے
وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ٢٠٤	حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ٢٠٤
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى	اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے
فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ	زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے
الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ	کھیتی کو اور نسل کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ٢٠٥	حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ٢٠٥
وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ	اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے
اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ	تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے
جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ٢٠٦	جہنم اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ٢٠٦
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ	اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے
نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ	اپنی جان اللہ کی رضا جوئی میں
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ٢٠٧	اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ٢٠٧
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ	اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں
كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ	پُورے پُورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ٢٠٨	بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ٢٠٨
فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ	پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آچکے ہیں تمہارے پاس

الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا
واضح احکام تو جان رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾
بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس

اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
خود اللہ، ابر کے سائبانوں میں، فرشتے ساتھ لیے

وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا - اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع — رکوع ۲۵
لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے اُن کو

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ
کھلی کھلی نشانیاں - اور جو کوئی بدل دے

نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ
اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اُس کے پاس

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا
خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ
دُنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا — وقف لازم
ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں - اور وہ لوگ جو متقی ہیں

فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ
برتر ہوں گے اُن سے قیامت کے دن - (رہا دُنیا کا رزق) تو اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾
رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ قف
تھے سب انسان ایک ہی اُمت -

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ
(پھر اُن میں اختلافات ہو گئے) تو بھیجے اللہ نے انبیا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ
بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ
اُن کے ساتھ اپنی کتاب، مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ

بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ
لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ
اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں

أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ
دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے اُن کے پاس

الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۖ فَهَدَى اللَّهُ
واضح احکام، محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے

الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا
ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں

اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ
اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ)، حق کی اپنے حکم سے۔

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾
سیدھے راستے کی ﴿٢١٣﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا
پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ
جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ
ہو گزرے ہیں تم سے پہلے۔ پہنچی اُن کو تنگ دستی

وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ
اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ

يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
پکار اُٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ:

مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ
کب آئے گی مدد اللہ کی؟

أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾
(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿٢١٤﴾

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ
پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟

قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ
رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں، مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ
اور مسافروں کے لیے۔ اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾	تو بیشک اللہ اس سے پُوری طرح باخبر ہے ﴿٢١٥﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ	فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں
وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ	اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ ہو وہ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا	بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم
شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	کسی چیز کو جبکہ ہو وہ بُری تمہارے حق میں ۔ اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ٢٦ ع ١٠	اور تم نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾
يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	پُوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں
قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ	کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟) ۔ کہو جنگ کرنا اس میں
كَبِيْرٌ ۗ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بڑا گناہ ہے ۔ لیکن روکنا اللہ کی راہ سے
وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ	اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجد حرام سے
وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ	اور نکال دینا اہلِ حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ	اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی بڑا (گناہ) ہے
مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ	قتل سے بھی ۔ اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے
حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ	یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے
اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ	اگر ان کا بس چلے ۔ اور جو شخص پھرے گا
مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ	تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے
وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ	کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	اُن کے اعمال دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا	اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ
يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ
وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ
قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۙ﴿۲۱۹﴾
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ
لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ

ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی
اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ
اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے۔ اور اللہ
بہت زیادہ معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾
پُوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔
کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں
لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔
اور پُوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)۔
کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے
اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۱۹﴾
(غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔
اور پُوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں۔ کہو (جس میں ہو) بھلائی
اُن کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور اُن کا خرچ اکٹھا کر لو
تو بہرحال وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ خُوب جانتا ہے
کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے۔
اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقّت ڈال دیتا۔ بیشک اللہ
زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾
اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ
يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع
وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ
هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ
اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ ۔ اور البتہ ایک مومن لونڈی
کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں،
اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے
جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ ۔ اور البتہ ایک مومن غلام
کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں۔
یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ
بلاتا ہے جنت اور مغفرت کی طرف
اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام
لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿۲۲۱﴾
اور پوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں ۔ کہہ دو
وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایامِ حیض میں
اور نہ قربت کرو اُن سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں
پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس
اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ۔ بیشک اللہ
پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے
پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾
تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں
جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

تُلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ	پیش ہونا ہے اس کے حضور۔ اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبرؐ!)
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾
وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ	اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے
اَنْ تَبَرُّوْا	اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے،
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ	پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان۔
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾	اور اللہ ہر بات سُننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا	لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان قسموں پر جو
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾	تم دل سے کھاتے ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿۲۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ	ان لوگوں کے لیے جو قسم کھالیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی،
تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ	مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کریں
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾	تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾
وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور اگر ارادہ کرلیں طلاق کا تو بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾	ہر بات سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾
وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ	اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو
ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ	تین حیض تک۔ اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ	یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے
فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ	اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ	اور آخرت کے دن پر۔ اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	اُنہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اِس (مدت) میں
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ	اگر وہ چاہیں صلح کرنا ۔ اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪	ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ	البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے ۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٢٢٨ ع ۲۸ ۱۲	اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۝٢٢٨
اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ	طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ	یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے ۔ اور نہیں جائز ہے
لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو اُنہیں
شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا	کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ	قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔ پھر اگر
خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا	ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا	اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ	اُس (معاوضہ) میں جو بطورِ فدیہ دے عورت ۔ یہ ہیں
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ	اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم اُن سے
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٢٢٩	تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۝٢٢٩
فَاِنْ طَلَّقَهَا	پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ	تو نہیں حلال ہوگی وہ اس کے لیے اس کے بعد
حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ	جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا۔

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ — پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ

عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ — ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کرلیں ایک دوسرے کی طرف

اِنۡ ظَنَّاۤ اَنۡ — بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ

يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ — قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں — اور یہ

حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا — اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ

لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ — ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿۲۳۰﴾

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ — اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو

فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ — پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدت پھر یا تو روک لو انہیں

بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ — اچھے طریقے سے یا رخصت کردو انہیں اچھے طریقے سے

وَلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ — اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرسکو

وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ — اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر۔

وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ — اور مت بناؤ احکامِ الٰہی کو ہنسی کھیل

وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ — اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے

وَمَاۤ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ — اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب

وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ — اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ — اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ — سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾ (الثلثة ع ۲۹)

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ — اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو

فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ — پھر پوری کرلیں وہ اپنی عدت تو مت روکو انہیں

اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ
اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾
وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے
جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے۔
اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے
تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔
یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾
اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو
دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو
دودھ پلانے کی مدت اور باپ کے ذمہ ہے
اُن کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔
نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق،
نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے
اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمے داری) ہے
اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا،
باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں
ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے)
اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کرو تم
جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق۔ اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾
وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ
اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ
مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ
عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ

جو کچھ تم کرتے ہو اُسے پُوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٣﴾
اور جو لوگ مرجائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار
مہینے اور دس دن پھر جب پُوری کرچکیں وہ اپنی عدّت
تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں
اپنے حق میں، دستور کے مطابق ۔ اور اللہ
تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿٢٣٤﴾
اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنایے میں دو تم
پیغامِ نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں ۔
اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں
لیکن نہ وعدہ کرو اُن سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ
کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ
عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پُوری ہوجائے عدت ۔
اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو
تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو
اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿٢٣٥﴾
نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو
قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے اُنہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے
مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو اُنہیں ـــ جو خوشحال ہو (وہ دے)

قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ	اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾	یہ دینا دستور کے مطابق ہو، لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿٢٣٦﴾
وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ	اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم اُنہیں
وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً	جبکہ مقرر کر چکے تھے تم اُن کے لیے مہر
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ	تو (دینا ہوگا) آدھا مہر اِلّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر)
أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهٖ	یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا	عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق)
أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ	یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا
بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ	ایک دوسرے کے ساتھ، بیشک اللہ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾	تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾
حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ	حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی
وَقُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِينَ ﴿٢٣٨﴾	اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿٢٣٨﴾
فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا	پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے
أَوْ رُكْبَانًا ۚ فَإِذَا أَمِنْتُمْ	یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسّر آ جائے
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ	تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو
مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾	جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾
وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ	اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں
أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ	بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیت کرنا اپنی بیویوں کے لیے
مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ	نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں

مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾
کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب۔ بڑی حکمت والا ہے ﴿٢٤٠﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾
دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿٢٤١﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع ٣١ ١٥
تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿٢٤٢﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ
اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫
موت کے ڈر سے تو حکم دیا انہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ
پھر ان کو زندہ کر دیا۔ بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
انسانوں پر مگر اکثر لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾
شکر ادا نہیں کرتے ﴿٢٤٣﴾

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾
ہر بات سُننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٢٤٤﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ
قرضِ حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ
کئی گنا بڑھا نا اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وقف لازم

وَيَبْصُۜطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ
مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ ۘ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ
قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَآ
أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا
مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا ۖ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ
لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوٓا أَنَّىٰ يَكُونُ
لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ
اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً
فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي

اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٤٥﴾
بھلا نہیں دیکھا تم نے سردارانِ بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو
موسیٰؑ کے بعد ۔ جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے
کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ
تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں ۔
نبی نے کہا: کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو
جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں
کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں
ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے
پھر جب حکم دیا گیا اُنہیں جنگ کا تو سب پھر گئے
سوائے چند ایک کے اُن میں سے ۔ اور اللہ
خُوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٢٤٦﴾
اور کہا اُن سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے
تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ، کہنے لگے کیونکر ہوسکتا ہے
اُسے حق حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں
حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اُسے
بہت سی دولت، نبی نے کہا بیشک اللہ نے
فضیلت دی ہے اُسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی
علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾
وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع ۳۲ ۱۶
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ
قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ
اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ
فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ
قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

اپنا ملک جس کو چاہتا ہے۔ اور اللہ ہے
وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا (۲۴۷)
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی
یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی
تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں
جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے
اُٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں
ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اگر ہو تم مومن (۲۴۸)
پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر
تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے
سو جو شخص پیے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی
اور جو نہ پیے گا اُسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے
ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)
مگر پی لیا اُنہوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے
گروہِ قلیل کے ان میں سے۔ پھر جب پار ہوا دریا سے
وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے
تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت
اور اس کے لشکر سے۔ کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ	کہ اُنہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے، کہ بارہا ایک گروہِ قلیل
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾	اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۲۴۹﴾
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ	اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے
قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	تو اُنہوں نے دُعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا	اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ	کافر لوگوں پر" ﴿۲۵۰﴾
فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ	پس شکست دے دی اُنہوں نے کافروں کو اللہ کے اِذن سے،
وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ	اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ	اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ	ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ	تو نظام بگڑ جاتا زمین کا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ	لیکن اللہ بڑا مہربان ہے
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾	اہلِ عالم پر ﴿۲۵۱﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ	یہ ہیں اللہ کی آیات
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔
وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾	اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾